خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

وقف للہ الکریم

اس قاعدے کو کسی بھی طریقے سے خریدنا اور بیچنا حرام ہے۔
یہ قاعدہ صرف اللہ کی رضا کے لئے تقسیم کیا گیا ہے۔

نُورَانِی قَاعِدَہ

مُرتب: مولوی نُور محمد رحمۃ اللہ

مُصنّفہ

مع ضروری قواعدِ تجوید و قراءت از تسہیل القواعد

اُسوۃ الصُلحاء، شیخ القُراء
حضرت مولانا الحافظ القاری فتح محمد صاحب پانی پتی رحمۃ اللہ

ناشر
رجسٹرڈ
فیروزہ ھاشم فاؤنڈیشن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ



شش (٦) کلمے



اوّل کلمہ طیّب

طیّب معنی پاک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

دوسرا کلمہ شہادت

شہادت معنی گواہی

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں

تیسرا کلمہ تمجید

تمجید معنی بزرگی

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید

توحید معنی اللہ کو واحد ماننا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہی

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ

اور اسی کے لئے تعریف ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی موت

اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ بِيَدِهِ

نہیں آئے گی بڑے جلال اور بزرگی والا ہے اس کے ہاتھ میں

الْخَيْرُ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار

استغفار کے معنی اللہ سے معافی مانگنا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُهٗ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے

عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

جان بوجھ کر کیا یا بھول کر چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں

مِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِيْ

توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو

لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ

میں نہیں جانتا (اے اللہ) بیشک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا

وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے

چھٹا کلمہ ردِّ کفر

ردِّ کفر کے معنی کفر اور شرک سے انکار کرنا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی شئے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر

وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ

اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو میں نہیں جانتا

تَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَ

میں نے اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے

الْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَ

اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے

الْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَ

اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور

اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

ایمانِ مُفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ

ایمان لایا میں اللہ اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے

خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ؕ

دن پر اور تقدیر پر کہ بھلا ہو یا برا سب اللہ پاک کی طرف سے ہے، اور موت کے اٹھائے جانے پر

ایمانِ مُجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور

جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ ؕ

میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے زبان سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے۔

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

خوبصورت کتابت اور منفرد انداز میں
بچوں اور بچیوں کی تعلیم القرآن کے لئے آسان اور مقبول ترین

نُورَانِیْ قَاعِدَہ

مع

اضافی ہدایات

مُرتب: مولوی نور محمد رحمہ اللہ

مع ضروری قواعدِ تجوید و قراءت از تسہیل القواعد

مُصنّفہ

اُسوۃ الصُّلحاء شیخ القرّاء
حضرت مولانا الحافظ القاری فتح محمد صاحب پانی پتی رحمہ اللہ

اس قاعدے کو کسی بھی طریقے سے خریدنا اور بیچنا حرام ہے۔
یہ قاعدہ صرف اللہ کی رضا کے لئے تقسیم کیا گیا ہے۔

آپ کی دعاؤں کے طالب
رجسٹرڈ
فیروزہ ھاشم فاؤنڈیشن
91/3 بیچم روڈ، لائق آباد، لانڈھی، کراچی
فون: 32030151,35024230,35024240

تختی نمبر ① مُفرَدَات

ہدایات: مفردات کے نام جس طرح لکھے گئے ہیں وہی اول سے آخر تک یاد کرائیں، سطر کے آخر سے دائیں طرف اور اوپر سے نیچے کی طرف بچّے سے پڑھوائیں، حروف کے نقطے نیچے ہیں یا اوپر؟ اور کتنے ہیں؟ خوب حفظ کرادیں۔ طریقۂ تعلیم کا خوب خیال رکھیں، ورنہ بچّے کی عمر اور آپ کی محنت ضائع جائے گی۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الف ا	با ب	تا ت	ثا ث	جیم ج
حا ح	خا خ	دال د	ذال ذ	را ر
زا ز	سین س	شین ش	صاد ص	ضاد ض
طا ط	ظا ظ	عین ع	غین غ	فا ف
قاف ق	کاف ك	لام ل	میم م	نون ن
واو و	ھا ہ	ہمزہ ء	یا ي	یا ے

تختی نمبر ۲ مُرَکَّبَات

۱۔مرکب حروف کو ایک ایک کرکے ان کی پہچان کرائیں، مثلاً لا میں دائیں طرف والا حرف ل ہے اور بائیں طرف والا الف ۲۔ایک سی صورت والے حروف کے نقطے ردّوبدل کرکے یاد کرائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کونسا حرف بن جائیگا۔اور ت کے نقطے نیچے لگادیں تو کونسا حرف ہوگا۔ت اور ق، ش اور ث میں کیا فرق ہے۔

ا	لا	لا	با	لا
ل	لا	لج	لا	بلب
ک	ك	كب	كت	كا
كل	بكت	تكث	ب	ت
ث	ن	ى	با	نا
تا	يا	ثا	بس	يس
نص	تض	ثط	ثج	تخ

نخ	يح	بج	يم	بم
نم	تم	ثم	بى	يى
نى	تى	ثى	نبل	بنل
تنل	يتل	يثل	نبن	بنن
تين	يشن	بشن	ج	ح
خ	حث	خب	جت	تحت
يجب	بخت	ة	ه	بة
يه	ته	نه	ه	يهب
بها	بهم	د	ذ	جد

جر	ر	ز	ر	خذ
ش	س	تز	ير	خز
ط	ض	ص	شل	سل
غخ	عج	غ	ع	ظ
ف	تغذ	بعد	يغ	بع
قو	فو	قل	و	ق
م	ـمـ	يف	يفر	نقر
سئل	٣ ئ	٢ ؤ	١ أ	ء

١ ہمزہ بشکل الف ٢ ہمزہ بشکل واو ٣ ہمزہ بشکل یا

تنبیہ: اب بچے سے قرآن مجید کے حروف شناخت کرائیں، اگر اٹکے تو خوب یاد کرائیں۔

تختی نمبر ۳ حروف مقطّعات

الٓمّٓرٰ	الٓرٰ	الٓمّٓصٓ	الٓمّٓ
طٰسٓ	طٰسٓمّٓ ۲	طٰهٰ	كٓهٰيٰعٓصٓ ۱
حٰمٓ عٓسٓقٓ ۳	حٰمٓ	صٓ	يٰسٓ
الٓمّٓ ۴ اللّٰهُ	نٓ		قٓ

۱ عین کے نون میں غنہ کریں۔ ۲ پڑھنے کی صورت طَاسِیْمِّیْم ۳ عین اور سین کے نون میں غنہ کریں۔

۴ تین صورتیں ہیں ایک وقفا اور دو وصلاً الف لام میم اللہ بغیر مد کے الف لام میٓم اللہ مد کے ساتھ

تختی نمبر ۴ حرکات

ہدایات: حرکات اس طرح یاد کرائیں زبر َ اوپر، زیر ِ نیچے، پیش ُ اوپر مڑا ہوا، حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں۔
حرکات کو قطعاً کھینچنے نہ دیں، اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھٹکا محسوس ہونے لگے اور مجہول بھی نہ ہونے دیں۔
اوپر سے نیچے اور بائیں سے دائیں بھی فرفر پڑھوائیں۔
تنبیہ: جس الف پر جزم یا کوئی حرکت ہو اسے ہمزہ کہتے ہیں۔

هُ	هِ	هَ	اُ	اِ	اَ
حُ	حِ	حَ	عُ	عِ	عَ

خُ	خِ	خَ	غُ	غِ	غَ
كُ	كِ	كَ	قُ	قِ	قَ
شُ	شِ	شَ	جُ	جِ	جَ
ضُ	ضِ	ضَ	ىُ	ىِ	ىَ
نُ	نِ	نَ	لُ	لِ	لَ
طُ	طِ	طَ	رُ	رِ	رَ
تُ	تِ	تَ	دُ	دِ	دَ
سُ	سِ	سَ	صُ	صِ	صَ
ظُ	ظِ	ظَ	زُ	زِ	زَ

ذَ	ذِ	ذُ	ثَ	ثِ	ثُ
فَ	فِ	فُ	وَ	وِ	وُ
بَ	بِ	بُ	مَ	مِ	مُ

تختی نمبر ۵ تنوین

دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں، اس تختی میں غنّہ کرنے کی بھی مشق کرائی جائے، غنّہ ناک میں آواز چھپانے کا نام ہے۔ زبر کی تنوین میں الف اور ی کا نام نہ لیا جائے۔

مًا	مٍ	مٌ	بًا	بٍ	بٌ
وًا	وٍ	وٌ	فًا	فٍ	فٌ
ثًا	ثٍ	ثٌ	ذًى	ذٍ	ذٌ
ظًا	ظٍ	ظٌ	زًا	زٍ	زٌ

سًا	سٍ	سٌ	صًا	صٍ	صٌ
ةً	تٍ	ةٌ	دًى	دٍ	دٌ
طًا	طٍ	طٌ	رًا	رٍ	رٌ
نًا	نٍ	نٌ	لًا	لٍ	لٌ
ضًا	ضٍ	ضٌ	يًا	يٍ	ىٌ
شًا	شٍ	شٌ	جًا	جٍ	جٌ
كًا	كٍ	كٌ	قًا	قٍ	قٌ
خًا	خٍ	خٌ	غًا	غٍ	غٌ
حًا	حٍ	حٌ	عًا	عٍ	عٌ

هَا	هِ	هُ	ءَ	ءِ	ءُ

تختی نمبر ٦

ہدایات: یہاں بچے ہی سے ہجے کروائیں، ملانا خود بتلائیں، اگر بچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلا سکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے پڑھائیں جب تک بچے خود ہجا نہ کرنے لگیں آگے سبق ہرگز نہ دیں، اس اصول کو کسی جگہ بھی ترک نہ کیا جائے ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر ضائع ہوگی۔

انتباہ: یہ تختی اور اسی طرح تمام مشقوں کی تختیاں، ہجا اور رواں دونوں طرح خوب یاد کرانی ضروری ہیں۔

اَبَدًا	اَحَدُ	اَخَذَ	اَذِنَ	اَمَرَ	اَنَا ١ (ہر جگہ پڑا نون)
بَخِلَ	بَرَرَةٍ	جَعَلَ	جَمَعَ	حَسَدَ	حَشَرَ
خَشِیَ	خَلَقَ	خُلِقَ	ذَکَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةٍ
سُرُرٌ	سَفَرَةٍ	صُحُفًا	صَمَدُ	طَبَقٍ	طَبَقًا
طُوًی	عَبَسَ	عَدَلَ	عَلِقَ	عَمَدٍ	عِنَبًا
غَبَرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قُتِلَ	قَدَرَ	قُرِئَ

١ انا میں ہجے کرتے وقت الف نہیں پڑھا جائیگا اور وقف کی حالت میں الف پڑھا جائیگا۔

قَسَمُ	كَبَدٍ	كُتُبٌ	كَسَبَ	كَفَرَ	كُفُوًا
لُبَدًا	لُمَزَةٍ	لَهَبٍ	مَسَدٍ	نَخِرَةً	وَجَدَ
وَسَقَ	وَقَبَ	وَلَدَ	وَهَبَ	هُمَزَةٍ	هُدًى

تختی نمبر ⑦ کھڑی حرکات

ہدایات: کھڑے زبر، کھڑے زیر، اُلٹے پیش کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جائے، کھڑا زبر الفِ مدّہ کی جگہ، کھڑا زیر یائے مدّہ کی جگہ، اُلٹا پیش واؤِ مدّہ کی جگہ ہے اور ن، ھ کو مدّہ کی حرکتوں کے ساتھ خصوصاً غنّہ ہونے سے بچایا جائے، اس تختی کو یاد کراتے وقت پچھلی تختی تنوین و حرکات سے وزن کرا کر یاد کرادیں مثلاً ب کھڑا زبر بٰ کو کھینچ کر اور ب زبر بَ کو بغیر کھینچے اور ب دو زبر بًا کو غنّہ کے ساتھ، اسی طرح کھڑا زیر اور الٹے پیش کو ہر حرف کے ساتھ ذہن نشین کرادیں اور ایسے ہی حروفِ مدّہ اور حروفِ لین میں وزن کا خیال رکھیں کہ کونسی حرکت اور کونسا حرف کھنچے گا اور کونسا نہیں اور اتنا صحیح یاد کرادیں کہ دیکھ کر اور بغیر دیکھے بچہ فوراً ٹھیک بتلادے اور کہیں مغالطہ نہ کھائے اس طرح استاد کی محنت انشاء اللہ بارآور ہوگی، بچہ کی آدھی منزل یہاں بخیر و خوبی پوری ہوئی، حروف حلقی چھ ہیں: أ، ھ، ع، ح، غ، خ

بٰٖٗ	یٰٖٗ	رٰٖٗ	مٰٖٗ	لٰٖٗ	وٰٖٗ
نٰٖٗ	ءٰٖٗ	هٰٖٗ	عٰٖٗ	غٰٖٗ	حٰٖٗ
خٰٖٗ	تٰٖٗ	ثٰٖٗ	جٰٖٗ	دٰٖٗ	ذٰٖٗ

زٰٖٗ	سٰٖٗ	شٰٖٗ	صٰٖٗ	ضٰٖٗ	طٰٖٗ

ظٰٖٗ	فٰٖٗ	قٰٖٗ	كٰٖٗ	اٰٖٗ	هٰٖٗ	ءٰٖٗ

تختی نمبر ⑧ حروفِ مدّہ ولین

حروفِ مدّہ و، ا، ی ۔ یہ تینوں حروف مدّہ کہلاتے ہیں اگر الف سے پہلے زبر ہو" ی" ساکنہ سے پہلے زیر ہو "واؤ" ساکنہ سے پہلے پیش ہو تو یہ حروف ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔

بَا	بُوْ	بِیْ	تَا	تُوْ	تِیْ
ثَا	ثُوْ	ثِیْ	حَا	حُوْ	حِیْ
خَا	خُوْ	خِیْ	رَا	رُوْ	رِیْ
زَا	زُوْ	زِیْ	طَا	طُوْ	طِیْ
ظَا	ظُوْ	ظِیْ	فَا	فُوْ	فِیْ

هَا	هُوْ	هِیْ	یَا	یُوْ	یِیْ
ءَا	اُوْ	اِیْ	جَا	جُوْ	جِیْ
دَا	دُوْ	دِیْ	ذَا	ذُوْ	ذِیْ
سَا	سُوْ	سِیْ	شَا	شُوْ	شِیْ
صَا	صُوْ	صِیْ	ضَا	ضُوْ	ضِیْ
عَا	عُوْ	عِیْ	غَا	غُوْ	غِیْ
قَا	قُوْ	قِیْ	کَا	کُوْ	کِیْ
لَا	لُوْ	لِیْ	مَا	مُوْ	مِیْ
نَا	نُوْ	نِیْ	وَا	وُوْ	وِیْ

حروفِ لین: ”ی“ اور ”و“ ساکنہ سے پہلے اگر زبر ہو تو یہ حروفِ لین کہلاتے ہیں، ان کے ادا کرتے وقت کھینچنے اور مجہول پڑھنے سے بچایا جائے، چونکہ یہ حروف نرمی سے ادا ہوتے ہیں اس لئے ان کو لین کہتے ہیں۔

تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ	دَوْ	دَیْ
ذَوْ	ذَیْ	رَوْ	رَیْ	زَوْ	زَیْ
سَوْ	سَیْ	شَوْ	شَیْ	صَوْ	صَیْ
ضَوْ	ضَیْ	طَوْ	طَیْ	ظَوْ	ظَیْ
لَوْ	لَیْ	نَوْ	نَیْ	اَوْ	اَیْ
بَوْ	بَیْ	جَوْ	جَیْ	حَوْ	حَیْ
خَوْ	خَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ
فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	کَوْ	کَیْ

مَوْ	مَیْ	وَوْ	وَیْ	هَوْ
❁	هَیْ	یَوْ	یَیْ	❁

تختی نمبر ⑨

قاعدہ نمبر۱: حروفِ مدّہ کے بعد اگر ہمزہ ہوتو ہمیشہ چار الفی مد ہوگا۔ اگر ہمزہ اسی کلمہ میں ہے تو اس مدکو مدّ واجب، اور مدِّ متصل کہتے ہیں۔ جیسے جَآءَ۔ حرفِ مدّہ پہلے کلمہ کے آخر میں اور ہمزہ دوسرے کلمہ کے شروع میں ہوتو اسکو مدِّ منفصل اور مدِّ جائز کہتے ہیں جیسے اِنَّآ اَنْزَلْنَا۔

قاعدہ نمبر۲: اگر حروفِ مدّہ یا حروفِ لین کے بعد سکون ہوتو وہاں بھی مد ہوگا اور اگر سکون پہلے سے ہی ہے تو اس کو مدِّ لازم کہتے ہیں، اس کی مقدار پانچ الف ہے، جیسے آلْــٰٔنَ اور اگر سکون وقف کی وجہ سے ہے تو مدِّ وقفی و مدِّ عارضی کہتے ہیں۔ اس کی مقدار تین الف ہے، جیسے خَوْفٍ، جُوْعٍ وغیرہ پر وقف کریں۔

قاعدہ نمبر۳: را کے اوپر زبر یا پیش ہو تو موٹی پڑھتے ہیں اور اگر زیر ہوگا تو باریک ہوگی۔

اٰمَنَ	اٰوٰی	اٰنِیَةٍ	اَلِفٍ	اَیْنَ
بِهٖ	جَآءَ	جِآئْ	هَارٍ	نَارًا
خَیْرُ	دَاوٗدُ	رُوَیْدًا	رَضُوْا	رِجَالُ

مُلْكِ	شَیْءٌ	طَغٰی	طَغَوْا	طَیْرًا
عَادٍ	عَلٰی	عَیْنٌ	فِیْهِ	قَالَ
قَوْلُ	كَانَ	كَیْدًا	كَیْفَ	لَوْحٍ
لَیْسَ	مَالًا	خَوْفٍ	مَآءٍ	وَیْلٌ
یَوْمٍ	یَرَهٗ	حَاسِدٍ	حَافِظٌ	دَافِقٍ
شَاهِدٍ	عَابِدٌ	عَآئِلًا	غَاسِقٍ	نَاصِرٍ
وَالِدٍ	اَعُوْذُ	اَكِیْدُ	یَخَافُ	یَدُهٗ
یُقَالُ	تُرَابًا	حِسَابًا	سُبَاتًا	سِرَاجًا
سَلٰمٌ	شِدَادًا	شَرَابًا	صَوَابًا	طَعَامٍ

عَذَابًا	عَطَآءً	غُثَآءً	كِتَابًا	كِرَامًا
لِبَاسًا	لِسَانًا	مَاٰبًا	مَتَاعًا	مُطَاعٍ
مَعَاشًا	مَفَازًا	مِهٰدًا	نَبَاتًا	وِفَاقًا
ثُبُوْرًا	رَسُوْلٍ	شُهُوْدٌ	قُعُوْدٌ	وُجُوْهٌ
اَثِيْمٍ	اَلِيْمٍ	بَصِيْرًا	خَبِيْرٌ	رَحِيْقٍ
شَهِيْدٌ	عَظِيْمٌ	قَرِيْبًا	كَرِيْمٍ	مَجِيْدٌ
مُحِيْطٌ	نَعِيْمٍ	يَتِيْمًا	يَسِيْرًا	ذٰلِكَ
قُرَيْشٍ	عِيْشَةٍ	مَوْءٗدَةٌ		
مَوْضُوْعَةٌ	مَوَازِيْنُهٗ	يَوْمَئِذٍ		

تختی نمبر ⑩ جزم

جزم کی صورت اور نام یاد کرادیں ۔ ان سوالات کے جوابات بھی یاد کرادیں ۔ سوال : جزم کیسا ہوتا ہے ؟۔
جواب : مُڑا ہوا ۔ سوال: جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟۔ جواب: ساکن ۔ سوال: جزم والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟۔ جواب: پہلے حرف سے ملکر صرف ایک مرتبہ۔ اس تختی میں حروف کی صحت پر خاص خیال رکھا جائے۔
مثلاً ث، س، ذ، ز، ظ میں اور اسی طرح ت، ط، ق، ك، میں فرق ہونا ضروری ہے۔
معذور بچہ مجبور ہے کوشش جاری رکھی جائے۔

اَاْ اِاْ اُاْ	اَعْ اِعْ اُعْ	اَثْ اِثْ اُثْ	اَذْ اِذْ اُذْ	اَظْ اِظْ اُظْ	اَزْ اِزْ اُزْ	اَسْ اِسْ اُسْ

اَصْ اِصْ اُصْ	اَحْ اِحْ اُحْ	اَهْ اِهْ اُهْ	اَتْ اِتْ اُتْ	اَطْ اِطْ اُطْ	اَكْ اِكْ اُكْ
اَقْ اِقْ اُقْ	اَبْ اِبْ اُبْ	اَجْ اِجْ اُجْ	اَدْ اِدْ اُدْ	اَشْ اِشْ اُشْ	اَضْ اِضْ اُضْ
اَغْ اِغْ اُغْ	اَرْ اِرْ اُرْ	اَفْ اِفْ اُفْ	اَمْ اِمْ اُمْ	اَوْ اِوْ اُوْ	اَیْ اِیْ اُیْ

تختی نمبر ⑪

سوال: نون ساکن اور تنوین کب غنہ ہوتے ہیں؟۔ جواب: جب ان کے بعد کوئی حرف حلقی نہ ہو ۔
حرف حلقی شش بود اے خوش ادا : ہمزہ ہاؤ عین و حاؤ غین و خا
سوال : رائے ساکنہ کب موٹی ہوتی ہے ؟۔ جواب : جب اس سے پہلے یائے ساکنہ نہ ہو یا اس سے پہلے زیر اصلی اسی کلمہ میں نہ ہو اور اگر رائے ساکنہ کے بعد اسی کلمہ میں حرف مستعلیہ ہو تو ہر حال میں پُر ہوگی۔ اگر پہلے ہو تو اختیار ہے۔
حروفِ مستعلیہ یہ ہیں: خُصَّ، ضَغْطٍ قِظْ۔

اَنْتَ	اِهْدِ	بَعْدُ	بَطْشَ	سَعْیَ

كُنْتُ	لَسْتَ	قُرْاٰنُ	بَرْدًا	مِرْيَةٍ
اِرْجِعْ	اِرْبَةِ	مِصْرَ	قِطْرِ	قِرْطَاسٍ
مِرْصَادًا	فِرْقَةٍ	مِنِ ارْتَضٰى		اِرْحَمْ
اِرْتَبْتُمْ	اَنْذِرْ	خَيْرٌ	فَاصْبِرْ	صَبْرًا
يَسِيْرٌ	غُلْبًا	فَصْلُ	قَدْحًا	قَضْبًا
كَاْسًا	كَدْحًا	يُغْنِيْ	لَغْوًا	مِسْكٌ
نَخْلًا	نَشْطًا	نَفْسٍ	نَقْعًا	يُسْرًا
اَبْقٰى	عَدْنٍ	عَشْرٍ	يَخْشٰى	يَسْعٰى
يَتْلُوْا	يَدْعُوْا	تَجْرِيْ	يَهْدِيْ	اَلْقَتْ

اَمْهِلْ اِقْرَاْ فَارْغَبْ فَانْصَبْ وَانْحَرْ

مِنْ هَادٍ مِنْ عَلَقٍ اَنْعَمْتَ مَنْ اٰمَنَ

مِنْ خِلَافٍ اَلْهَمَ اَنْشَرَ اَنْقَضَ

دَمْدَمَ عَسْعَسَ اَعْبُدُ نَعْبُدُ

يَخْرُجُ يَشْرَبُ يَحْسَبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ

تَعْرِفُ اُقْسِمُ يُبْدِئُ دُنْيَا قِنْوَانٌ

صِنْوَانٌ بُنْيَانٌ ١ حُشِرَتْ سُطِحَتْ

كُشِطَتْ نُشِرَتْ بَلْ ٢ سکتة رَانَ

اٰثَرْنَ وَسَطْنَ فَرَغْتَ تَاْتُوْنَ

١ ان چاروں کلمات میں غنہ نہیں ہے بلکہ اظہارِ مطلق ہے۔

٢ سانس جاری رہے اور آواز بند ہو جائے، اس کو سکتہ کہتے ہیں۔

يُسْقَوْنَ	يَفْعَلُوْنَ	يَعْمَلُوْنَ	يَعْلَمُوْنَ	
يَضْحَكُوْنَ	يَكْسِبُوْنَ	يَدْخُلُوْنَ		
يَنْظُرُوْنَ (۱)	رَاَىٖ	مَنْ ۜ رَاقٍ (سکتۃ)	اَنْذَرْنَا	
اَنْزَلْنَا	خَلَقْنَا	رَفَعْنَا	وَضَعْنَا	نُطْفَةٍ (۲)	عِبْرَةً
زَجْرَةٌ	تَذْكِرَةٌ	مُسْفِرَةٌ	مُؤْصَدَةٌ	
مَايَشَآءُ	اِسْتَطَعْتُ	شَهْرٍ	فَجْرٍ	قَدْرٍ
زَكٰوةً	صَلٰوةً	بَالِغَةٍ	مَمْنُوْنٍ	
مَحْفُوْظٍ	نِسَآءً (۳)	طُوًى	مَسْرُوْرًا	
مَآءً	اَبْوَابًا	مَجْرٖىهَا (امالہ) (۴)	اَزْوَاجًا	

۱ جب کسی جملہ پر وقف کرنا ہو تو سب سے آخری حرف اگر ساکن نہ ہو تو ساکن کردیں گے آواز اور سانس دونوں کو ختم کردیں گے۔ ۲ گول ۃ پر جب وقف کریں گے تو ہا پڑھی جائیگی۔ ۳ زبر کی تنوین پر جب وقف ہوگا تو وہاں الف پڑھا جائیگا۔ بشرطیکہ وہ گول ۃ نہ ہو۔ ۴ امالہ کی را ایسے پڑھی جائیگی جیسے قطرے کی را۔

اَشْتَاتًا اِطْعَامٌ اَعْنَابًا اَفْوَاجًا

اَلْفَافًا ط قُرْاٰنًا اَلْحَمْدُ اِهْدِنَا

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرٰتِ

مَعَ الْعُسْرِ مَا الْقَارِعَةُ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ

يَنْظُرُ الْمَرْءُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ كَالْعِهْنِ

الْمَنْفُوْشِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ○ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ

يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

فِىْۤ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ آلْئٰنَ

تختی نمبر ⑫ تشدید

ہدایات: بچوں کوصرف جوابات یادکرائے جائیں۔ **سوال:** تین دندانے والے کو کیا کہتے ہیں؟۔ **جواب:** تشدید۔ **سوال:** تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟۔ **جواب:** مشدّد۔ **سوال:** تشدید والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟۔ **جواب:** دو مرتبہ، ایک مرتبہ پہلے حرف سے ملکر دوسری مرتبہ خود۔ **سوال:** مشدّد کو کس طرح پڑھتے ہیں؟۔ **جواب:** سختی کیساتھ ذرا رک کر۔

اَبَّ	اَتَّ	اَثَّ	اَجَّ	اَحَّ	اَخَّ
اَدَّ	اَذَّ	اَرَّ	اَزَّ	اَسَّ	اَشَّ
اَصَّ	اَضَّ	اَطَّ	اَظَّ	اَعَّ	اَغَّ
اَفَّ	اَقَّ	اَكَّ	اَلَّ	اَمَّ	اَمَّ
اَنَّ	اَوَّ	اَلَّا	اَهَّ	اَءَّ	اَیَّ

تختی نمبر ⑬

قاعدہ: نون، میم مشدّد میں ہمیشہ غنّہ ہوتا ہے اورنون، یا، اور رائے مشدّد وغیرہ پر وقف کرنے کا خاص طور سے خیال رکھیں۔ اکثر غلطی را اورنون اور یائے مشدّد کے وقف پر ہوتی ہے۔ استاد سے مشق کے بغیر پڑھنا مشکل ہے۔

بُرِّزَ	حُصِّلَ	صَدَّقَ	عَدَّدَ	قَدَّرَ

كَذَّبَ	نَعَّمَ	يَظُنُّ	يَحُضُّ	جَنَّةٍ
ثُمَّ	قُوَّةٍ	كَرَّةٌ	سُعِّرَتْ	قَدَّمَتْ
كَذَّبَتْ	زُوِّجَتْ	سُجِّرَتْ	فُجِّرَتْ	سُيِّرَتْ
عُطِّلَتْ	كُوِّرَتْ	اَيْدِيْهِنَّ	عَلَيْهِنَّ	نُيَسِّرُهُمْ
اَلْبَيِّنَةُ	قَيِّمَةٌ	عَشِيَّةً	مُذَّكِّرٌ	اَيَّانَ
اِيَّاكَ	تَجَلّٰى	اِيَّاىَ	يُصَلُّوْنَ	عَلَى النَّبِيِّ
عَدُوٌّ	تَوَلّٰى	تَوَّابًا	ثَجَّاجًا	غَسَّاقًا

مَفَرُّ ط اَذَلَّ وَالْمُعْتَرَّ ط مُمَدَّدَةٍ ۝

مُكَرَّمَةٍ لَا تَاْمَنَّا [1] وَالسَّمَآءِ وَالتَّرَآئِبِ

[1] اشمام، ہونٹوں سے پیش کا ظاہر کرنا، یہ صرف پیش میں ہوتا ہے، روم، تہائی حرکت پڑھنا، یہ صرف زیر اور پیش میں ہوتا ہے اور اس جملہ میں صرف ادغام جائز نہیں۔

وَالسّٰبِحٰتِ	وَالنّٰشِطٰتِ	وَالنّٰزِعٰتِ
ءَاَعْجَمِيٌّ ١	فَالْمُدَبِّرٰتِ	فَالسّٰبِقٰتِ
فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ		وَّعَرَبِيٌّ ط

بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

تختی نمبر ۱۴

مَرُّوْا رَبِّيْ مُدَّتْ حُقَّتْ وَتَبَّ
تَبَّتْ اَحَطْتُّ ٢ مُسَمًّى ط اَنْ نَّمُنَّ
وَالصُّبْحِ وَالشَّمْسِ فَطَلٌّ ط فِي الْحَجِّ

١ تسہیل دوسرے ہمزہ کو نرم پڑھنا یعنی الف اور ہمزہ کے درمیان

٢ ھجے: ہمزہ زبر اَ حاطات زبر حَطْ تا پیش تُ اَحَطْتُّ وقفاً اَحَطْتْ

سَامِرِيُّ (١) بِمُصْرِخِيَّ ط وَالتِّيْنِ

وَالزَّيْتُوْنِ سِجِّيلٍ سِجِّيْنٌ فِي الْيَمِّ اِنَّ

الْجَنَّةَ لِحُبِّ الْخَيْرِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ

مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ لا ٥ الْخَنَّاسِ

(١) "یّ" مشدد پر احتیاط کریں "ژ" کی آواز پیدا نہ ہو۔

تختی نمبر ١٥

يُزَكّٰى يَذَّكَّرُ مُدَّثِّرُ مُزَّمِّلُ عِلِّيِّيْنَ

عِلِّيُّوْنَ اِنَّ الَّذِيْنَ اِلَّا الَّذِيْنَ

مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ

تختی نمبر (١٦)

ضَآلًّا ^(١) دَآبَّةٍ حَآجَّكَ حَآجُّوكَ
لَضَآلُّوْنَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اَتُحَآجُّوْنِّيْ
وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ وَالصّٰٓفّٰتِ ^(٢) مُضَآرٍّ ^(٣)
جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝ وَلَا جَآنٌّ ۝
فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۝ صَوَآفَّ

(١) اس کے ہجے اس طرح ہوں گے، ضاد الف لام زبر ضَآلّ، لام دوزبر لًا۔ ضَآلًّا

(٢) اس کے ہجے اس طرح ہوں گے، واؤ صاد زبر وَصّ، صاد فا کھڑا زبر صٰٓفّ۔ وَالصّٰٓفّ فا کھڑا زبر فٰا ۔ وَالصّٰٓفّٰ تا زیر تِ ۔ وَالصّٰٓفّٰتِ

(٣) ''ر'' پر کثرت تکرار سے پرہیز کریں۔

ہدایات برائے خاتمہ

۱۔ اگر نون ساکن وتنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروفِ یَرمَلُوْن میں سے کوئی حرف ہوتو "ل" اور "رِ" میں بلا غنّہ اور باقی چار حرفوں میں غنّہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ بچوں کو یوں سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو اکثر چھوڑ دیں گے، جیسے مِنْ رَّبِّكَ وغیرہ۔

۲۔ تنوین کے بعد ہمزۂ وصل ہوتو وہاں ایک ن کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کے بعد صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے اس کو نونِ قطنی کہتے ہیں۔

تنبیہ: زبر کی تنوین میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ یہاں بھی نہیں پڑھا جاتا۔

۳۔ ب سے پہلے نون ساکن یا تنوین ہوتو یہ دونوں م بن جاتے ہیں۔

۴۔ م ساکن کے بعد ب یا م ہوگی تو م ساکن میں بھی غنّہ ہوگا۔

۵۔ لفظ اللہ کے ل سے پہلے زیر ہوگا تو ل باریک ہوگا۔ جیسے بِسْمِ اللهِ اور اگر ل سے پہلے زبر یا پیش ہوتو ل موٹا ہوگا جیسے اَللّٰهُ۔ عَلَيْهُ اللهَ نَارُ اللهِ

علاماتِ وقف

○: وقفِ تام۔ م: وقفِ لازم۔ ط: وقفِ مطلق۔ ج: وقفِ جائز۔ س: سکتہ سانس نہ ٹوٹے۔ وقفہ: ذرا لمبا سکتہ۔ ك: اوپر والے وقف جیسا۔ ز: وقفِ مجوز۔ ص: وقفِ مرخص۔ صلے: وصل بہتر۔ ق: قیل علیہ الوقف (یعنی بعض کے نزدیک یہاں وقف ہے)۔ صل: (یعنی ملا کر پڑھو)۔ لا: (یعنی اس کے بعد سے ابتداء نہ کرو)۔

خاتمہ اجرائے قواعدِ ضروریہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
جَزَآءً مَلٰٓئِكَةُ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ اِلَيْنَآ
اِيَابَهُمْ ○ خَيْرًا يَّرَهٗ ○ شَرًّا يَّرَهٗ ○
مِيْقَاتًا يَّوْمَ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنْ
نَّصِيْرٍ مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ مِنْ رَّبِّكَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً
صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ
وَّاجِفَةٌ اَبْصَارُهَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا

وَّاَنۡزَلۡنَا اَكۡلاً لَّمًّا وَّتُحِبُّوۡنَ الۡمَالَ

حُبًّا جَمًّا عَادًاۨ ①الۡاُوۡلٰى لُمَزَةِۨ ۙ الَّذِىۡ

فَخُوۡرًاۨ ۙ الَّذِيۡنَ قَدِيۡرُۨ ۙ الَّذِىۡ نُوۡحُ

اِبۡنَهٗ مَنۡ بَخِلَ لَيُنۡۢبَذَنَّ مِنۡۢ بَعۡدِ

مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ لَنَسۡفَعًاۢ بِالنَّاصِيَةِ

بِذَنۡۢبِهِمۡ مُطَهَّرَةٍۢ بِاَيۡدِىۡ سَفَرَةٍ

كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ ۞ هُمۡ فِيۡهَا لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ

وَلِىَ دِيۡنِ ۞ اِنَّ رَبَّهُمۡ بِهِمۡ تَرۡمِيۡهِمۡ

بِحِجَارَةٍ لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ مِمَّ اَللّٰهُمَّ

تَمَّتۡ بِالۡخَيۡرِ

① یہ ۵ کلمات دو طریقوں سے پڑھا یا جائے ایک تو عام طریقہ ہے۔ دوسرا عین الف زبر عا دال دو زبر دًا عادًا وقفًا عادَا ہمزہ لام زبر اَلْ ہمزہ واو پیش اُوْ اَلاُوْ لام کھڑا زبر لٰی اَلاُوْلٰی وقفًا اَلاُوْلٰی

حروف کے مخارج کا بیان۔کل سترہ مخارج ہیں

مخرج				
نمبر۱	حلق میں تین	(۱) ء، ہ حلق کے آخر سے جو سینے کی طرف ہے۔	(۲) ع، ح حلق کے بیچ سے	(۳) غ، خ حلق کے شروع سے جو منہ کی طرف ہے
نمبر۲۔ زبان میں دس (۱۰)		(۴) ق زبان کی جڑ کا آخر جو کوے کے پاس ہے جب اوپر کے تالو سے لگے	(۵) ك اسی جگہ سے لیکن ذرا منہ کی طرف ہٹ کر	(۶) ج، ش، ی (غیر مدہ) زبان کا بیچ، جب اوپر کے تالو سے لگے
نمبر۲۔ زبان میں دس (۱۰)		(۷) ض زبان کی کروٹ جب اوپر کی داڑھوں سے لگے۔بائیں طرف سے آسان ہے اور دائیں سے مشکل اور دونوں طرف سے ایک دم نکالنا بہت ہی مشکل ہے۔	(۸) ل زبان کی کروٹ کے آخر سے زبان کی نوک تک کے حصہ سے جب وہ اوپر کے اگلے چار دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے۔	(۹) ن اُنہیں میں سے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے یعنی اندر کی طرف سے ایک کم ہوجاتا ہے۔
نمبر۲۔ زبان میں دس (۱۰)		(۱۰) ر زبان کی پشت اور اگلے دونوں دانتوں کے مسوڑھوں سے	(۱۱) ط، د، ت زبان کی نوک جب اوپر کے اگلے دو دانتوں کی جڑ سے لگے۔	(۱۲) ظ، ذ، ث زبان کی نوک جب ان ہی اوپر کے اگلے دونوں دانتوں کی نوک سے لگے۔
نمبر۲۔ زبان میں دس (۱۰)		(۱۳) س، ص، ز زبان کی نوک جب اوپر نیچے کے اگلے دونوں دانتوں کے کناروں سے لگے۔		
نمبر۳۔ ہونٹوں میں دو ۲		(۱۴) ف اوپر کے اگلے دونوں دانتوں کی نوک جب نیچے کے ہونٹ کے اندر والے حصہ سے لگے۔	(۱۵) ب دونوں ہونٹوں کی تری کے ملنے سے۔	م دونوں ہونٹوں کی خشکی کے ملنے سے۔
نمبر۳۔ ہونٹوں میں دو ۲			و (غیرمدّہ) دونوں ہونٹوں کو گول کر کے ناتمام بند کرنے سے۔	
نمبر۴۔ منہ کے خالی حصہ میں ایک		(۱۶) ا، و، ی بحالتِ مدّہ منہ کے خالی حصہ کی ہوا سے۔		
نمبر۵۔ خیشوم میں ایک		(۱۷) ن، م کا غنہ خیشوم سے یعنی ناک کے بانسہ سے۔		

یہ کلمات وہ ہیں جو موافقِ رسمِ خطِ قرآن مجید کے
لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح۔

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نمبر پارہ مع رکوع
اَنَاْ	اَنَ	جس جگہ بھی ہو
یَبْصُطُ	یَبْسُطُ	پ۲ رکوع ۱۶
اَفَاْئِنْ	اَفَئِنْ	پ۴ رکوع ۶
لَاْاِلَى اللّٰهِ	لَاِلَى اللّٰهِ	پ۴ رکوع ۸
تَبُوْٓءَاْ	تَبُوْٓءَ	پ۶ رکوع ۹
بَصْۜطَةً	بَسْطَةً	پ۸ رکوع ۱۶
مَلَاْئِهٖ	مَلَئِهٖ	جس جگہ بھی ہو
لَاْاَوْضَعُوْا	لَاَوْضَعُوْا	پ۱۰ رکوع ۱۳
ثَمُوْدَاْ	ثَمُوْدَ	پ۱۲ رکوع ۶
لِتَتْلُوَاْ	لِتَتْلُوَ	پ۱۳ رکوع ۱۰
لَنْ نَّدْعُوَاْ	لَنْ نَّدْعُوَ	پ۱۵ رکوع ۱۴
لِشَاْیْءٍ	لِشَیْءٍ	پ۱۵ رکوع ۱۶

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نمبر پارہ مع رکوع
لٰكِنَّاْ	لٰكِنَّ	پ۱۵ رکوع ۱۷
لَاْاَذْبَحَنَّهٗٓ	لَاَذْبَحَنَّهٗٓ	پ۱۹ رکوع ۱۷
اَلظُّنُوْنَاْ	اَلظُّنُوْنَ	پ۲۱ رکوع ۱۸
رَسُوْلَاْ وقفاً	رَسُوْلَ وصلاً	پ۲۲ رکوع ۵
اَلسَّبِيْلَاْ	اَلسَّبِيْلَ	پ۲۲ رکوع ۵
لَاْاِلَى الْجَحِيْمِ	لَاِلَى الْجَحِيْمِ	پ۲۳ رکوع ۶
لِيَبْلُوَاْ	لِيَبْلُوَ	پ۲۶ رکوع ۵
نَبْلُوَاْ	نَبْلُوَ	پ۲۶ رکوع ۸
بِئْسَ الِاسْمُ	بِئْسَ لِسْمُ	پ۲۶ رکوع ۱۴
لَاْاَنْتُمْ	لَاَنْتُمْ	پ۲۸ رکوع ۵
سَلَاسِلَاْ	سَلَاسِلَ	پ۲۹ رکوع ۱۹
قَوَارِيْرَاْ	قَوَارِيْرَ	پ۲۹ رکوع ۱۹

سرٹیفکیٹ

Qari Mahmood-ul-Hassan
Regd. Proof Reader of Holy Quran Department Auqaf Sindh

قاری محمود الحسن
رجسٹرڈ پروف ریڈر آف قرآن پاک محکمہ اوقاف سندھ

Date ______________

تاریخ ۲۰-۹-۲۰۲۰

تصدیق نامہ

تصدیق کی جاتی ہے کہ فیروزہ ہاشم فاونڈیشن پاکستان کے نورانی قاعدے کو میں نے ہر سطر کو حرف بحرف پڑھا ہے الحمدللہ یہ ہر قسم کے اغلاط سے مبّرا ہے۔ لہٰذا تصدیق کی جاتی ہے کہ اس میں کوئی لفظی غلطی نہیں ہے۔

قاری محمود الحسن
رجسٹرڈ پروف ریڈر برائے قرآن پاک

(قاری محمود الحسن)
رجسٹرڈ پروف ریڈر آف قرآن مجید محکمہ اوقاف سندھ
خادم شعبہ تحفیظ القرآن الکریم
جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

عرض ناشر

ہم خداوند قدوس کے شکر گزار ہیں کہ جس نے اپنے فضل و کرم سے اس ادارے کو یہ توفیق بخشی کے قاعدے کو خوبصورت کتابت وطباعت سے مزّین کرکے آپ کی خدمت میں پیش کرے۔ اللہ تبارک تعالیٰ سے دعا ہے کہ میری حیات کے آخری لمحات تک قرآن کریم اور قاعدے کی بہتر سے بہتر طباعت کا فخر عطا فرماتا رہے اور آخرت میں میری اور میرے اہل وعیال کی مغفرت کا سبب بنائے۔ آمین۔

(طالب دعا)
ھاشم شیخ / فیروزہ شیخ مرحومہ